سوال

(83) باریک دوپٹے میں نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت ایسا دوپٹہ اوڑھ کر نماز پڑھ سکتی ہے جس سے سر کے بال اور اس کا لباس نظر آتا ہو، قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا جسم تمام کا تمام قابل ستر ہے، اس لیے دوران نماز اسے تمام جسم ڈھانپنے کا حکم ہے، اس بنا پر عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ باریک دوپٹے یا باریک لباس میں نماز ادا کرے، اسے اس قسم کی اوڑھنی لینا چاہیے جس سے اس کے بال اور نیچے پہنے ہوئے کپڑوں کا رنگ نظر نہ آئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ’’اللہ تعالیٰ جوان عورت کی نماز دوپٹے کے بغیر قبول نہیں کرتا۔‘‘ [1]

اس حدیث کے پیش نظر ایسے شفاف کپڑے جن سے عورت کے سر کے بال اور دیگر لباس کا رنگ نظر آتا ہو، ان میں نماز پڑھنا جائز نہیں تاہم یہ ضروری نہیں کہ وہ دوران نماز اپنے پاؤں کی پشت بھی ڈھانپے۔ اس سلسلہ میں ایک روایت پیش کی جاتی ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال ہوا ’’عورت کن کپڑوں میں نماز پڑھے؟‘‘ تو آپ نے فرمایا: ’’اوڑھنی اور پوری قمیص میں نماز پڑھے جو اس کے پاؤں تک کو ڈھانپ لے۔‘‘ [2]

لیکن یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں ام محمد بن زید نامی ایک عورت مجہول ہے، اگرچہ امام حاکم نے اس روایت کو صحیح کہا ہے۔ [3]

اس سلسلہ میں جو صحیح روایات ہیں ان کا تعلق پردے کے مجموعی حکم سے ہے، نمازی عورت کے لیے اس امر کو ضروری قرار دینا انتہائی محل نظر ہے کیونکہ عمومی طور پر پردے کے حکم میں عورت کا چہرہ بھی شامل ہے لیکن دوران نماز عورت کے لیے چہرہ کا ڈھانپنا ضروری نہیں، اس لیے پردے کے عمومی حکم کے پیش نظر عورت کے لیے دوران نماز پاؤں کی پشت ڈھانپنا بھی ضروری نہیں، اسے زیادہ سے زیادہ بہتر تو کہا جاتا ہے لیکن اسے ضروری قرار دینا سینہ زوری ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابوداؤد، الصلوٰۃ: ٦٤١۔

[2] ابوداؤد، الصلوٰۃ: ٦٣٩۔

[3] مستدرک حاکم، ص ۲۵۰، ج ۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:111

محدث فتویٰ